سوال

(345)پاگل کی طلاق کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پاگل اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو کیا یہ طلاق صحیح ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پاگل کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی کیونکہ وہ عقل نہ ہونے کی وجہ سے مکلف نہیں اوراس کے متعلق حدیث میں ہے کہ :

رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاثٍ : عن الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ)

"تین آدمی مرفوع القلم ہیں (یعنی ان کا گناہ نہیں لکھا جاتا) ایک سونے والا حتیٰ کہ وہ بیدار ہوجائے دوسرا بچہ حتیٰ کہ وہ بالغ ہوجائے اور تیسرا پاگل حتیٰ کہ وہ عقل مند ہوجائے۔" (صحیح صحیح ابو داود، ابوداود(4403)کتاب الحدود باب فی المجنون یسرق او یصیب حدا ابن ماجہ(2041)کتاب الطلاق المعنوہ والصغیر والنائم نسائی(3432)کتاب الطلاق باب من لایقع طلاقہ من الازواج ارواء الغلیل(297) صحیح الجامع الصغیر(3512)المشکاۃ(3287)(سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص428

محدث فتویٰ